ترتیب: الیاس میراں پوری

ظلمت سے نور تک

پشاور: 17 قادیانی خاندانوں پر مشتمل 107 افراد نے اسلام قبول کرلیا

پشاور (ضربِ مومن نیوز) پشاور کے نواحی علاقے میں علماء کرام کی محنت کے نتیجے میں 107 قادیانی خاندانوں نے اسلام قبول کرلیا۔تفصیلات کے مطابق نواحی علاقے شیخ محمدی میں مقیم محلّہ قاضیاں سے تعلق رکھنے والے قادیانیوں نے جامعہ امداد العلوم پشاور کے مدرس مولانا نذیر اور دوسرے علماء کرام کی تبلیغ وترغیب اور مسلسل محنت کے نتیجے میں جمعہ کے روز جامع قاضیاں میں 17 خاندانوں نے اسلام قبول کرلیا۔اس موقع پر بڈھ بیر کے علاقوں لکروالہ، ساشوخیل، سلمان خیل اور شیخ محمدی سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد کا اجتماع منعقد ہوا۔مسلمان ہونے والوں کے ناموں کا اس موقع پر اعلان کیا گیا جن میں سٹیٹ بینک کے ملازم بختیار، آرگا ئزز لائبریری کے گوہر افتخار، مختیار ارشد اور ان کے رشتہ دار بھی شامل تھے۔ان خاندانوں کے دوسرے افراد نے بھی اسلام قبول کیا۔علماء کرام مولانا عبدالقدوس، مولانا نذیر اور مولانا عدیل نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مسلمان ہونے والوں کو مبارک باد دی اور کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کو قبول کر کے ان لوگوں نے اپنی آخرت بچالی۔انہوں نے کہا کہ بنیادی عقیدے میں ختم نبوت شامل ہے،اس میں شک وشبہ رکھنے والا شخص ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔تمام مسالک کے مکاتب فکر کے علماء کا اس پر مکمل اتفاق ہے۔

پشاور: 10 قادیانیوں نے اسلام قبول کرلیا

پشاور (پ ر) پشاور کے علاقہ شیخ محمدی میں 10 قادیانیوں نے پشاور کی مشہور دینی درس گاہ امداد دارالعلوم جامع مسجد درویش میں اسلام قبول کرنے کا اعلان کیا ہے۔اس موقع پر ان افراد نے اس بات کا اقرار کیا کہ وہ حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر اعتبار سے آخری نبی مانتے ہیں اور یہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی قسم کا کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام، جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق آسمانوں پر زندہ موجود ہیں۔وہ قیامت کے قریب دوبارہ اس دنیا میں آسمانوں سے نازل ہوں گے۔انہوں نے اس بات کا بھی اقرار کیا کہ امام مہدی اس اُمت میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں پیدا ہوں گے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب آسمانوں سے زمین پر نازل ہوں گے تو امام مہدی اس وقت زمین پر پر مسلمانوں کے خلیفہ کی حیثیت سے موجود ہوں گے۔اس موقع پر نومسلموں کے خلیفہ کی حیثیت سے موجود ہوں گے۔اس موقع پر نومسلموں نے اقرار کیا کہ ہم فتنہ قادیانیت کے بانی مرزا غلام احمد قادیانی کو اس کے تمام دعوؤں میں جھوٹا یقین کرتے ہیں اور علماء اسلام کے فتویٰ کے مطابق اسے کافر، کاذب، دجال اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں۔مرزا غلام احمد قادیانی کو ظلی و بروزی نبی، مسیح موعود، مہدی، مجدد یا مصلح ماننے والے اس کے پیروکار، خواہ وہ قادیانی ہوں یا لاہوری، کافر ہیں۔آج کے بعد ہمارا قادیانی یا لاہوری جماعت سے عقیدہ اور مذہب کے لحاظ سے کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ آئندہ ہوگا۔ہم 1974ء میں قومی اسمبلی کی جانب سے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی آئینی ترامیم اور اپریل 1984ء کے امتناع قادیانیت آرڈیننس کی مکمل حمایت کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے۔

اٹلی میں مقیم 14 پاکستانیوں نے اسلام قبول کرلیا

لاہور (این این آئی) اٹلی میں مقیم 14 پاکستانیوں نے قادیانیت سے تائب ہوکر اسلام قبول کرلیا۔ اسلام قبول کرنے کے بعد انہوں نے کہا کہ ہم اب تک قادیانیوں کے دھوکے میں رہے اور کفر کی زندگی گزارتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کا بے پناہ شکر ہے جس نے ہمیں اسلام کی نعمت سے مالا مال کیا اور قادیانیت کی اصل حقیقت سے باخبر کیا۔

گوانتانامو کے امریکی پہرے داروں کا قبول اسلام

الجزائر کے معروف قانون ساز حسن اعرابی ''کمیٹی برائے گوانتانامو اموز'' کے چیئرمین بھی ہیں۔ حال ہی میں قاہرہ میں منعقدہ ایک سیمینار میں انہوں نے بتایا کہ کیوبا میں امریکہ کے بدنام زمانہ قید خانہ گوانتانامو میں 660 القاعدہ اور طالبان مجاہدین کی نگرانی پر مامور کئی امریکی پہرے داروں نے مجاہدین سے متاثر ہوکر اسلام قبول کرلیا ہے۔ انہوں نے گوانتانامو میں قید الجزائری شہریوں کی رہائی کے لیے پینٹاگون حکام سے مذاکرات کیے تھے۔ یہ مذاکرات عراق پر امریکی حملہ سے پہلے ہوئے اور ان کے نتیجے میں 8 الجزائریوں سمیت 18 افراد رہا ہوئے۔ حسن اعرابی کہتے ہیں: ''رہا ہونے والوں نے مجھے بتایا کہ بعض امریکی پہرے داروں کا رویہ ہمارے ساتھ نہایت ہمدردانہ تھا۔ بعض اوقات وہ اپنی جیب سے ہماری ضرورت کی چیزیں ہمیں خرید کر دیتے۔ وہ ہم سے روزانہ اسلام کے بارے میں پوچھتے۔ اس گفتگو کے نتیجے میں کئی پہرے داروں نے اسلام قبول کرلیا اور یہ سلسلہ جاری ہے۔'' حسن اعرابی نے یہ نہیں بتایا کہ کل کتنے امریکی پہرے داروں نے اسلام قبول کیا' ویسے گوانتانامو کا قید خانہ پنجروں کا وسیع جال ہے اور ایک پنجرے کے قیدیوں کا دوسرے قیدیوں سے کوئی رابطہ نہیں ہوتا۔ اس لیے رہا ہونے والا کوئی مجاہد اسلام قبول کرنے والے پہرے داروں کی صحیح تعداد نہیں بتا سکتا۔

برطانوی سنوکر سلیون کا قبول اسلام

بلیئرڈ کے سابق ورلڈ چیمپئن رونیوسلیون (Ronnie Sullivan) نے اسلام قبول کرلیا ہے۔ یہ بات برطانوی اخبار ''دی سنڈے ٹائمز'' نے 28 ستمبر کو بتائی ہے۔ برطانوی اخبار کو رونی کی ماں ماریہ نے بتایا: ''جب سے رونی نے اسلام قبول کیا ہے وہ بہت زیادہ بہتر ہوگیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ اب اس کی شخصیت مزید متوازن و مستحکم ہوجائے گی۔'' رونی 5 دسمبر 1975 کو برطانوی قصبے شگ ول ایسیکس (Chigwell Essex) میں پیدا ہوا۔ مشرقی لندن میں بطور رومن کیتھولک عیسائی اس کی پرورش ہوئی۔ گزشتہ ماہ لندن کے اسلامک کلچر سنٹر میں ایک باقاعدہ تقریب میں اس نے اسلام قبول کیا۔ اوسلیون کھیلوں کی دنیا کے نامور کھلاڑیوں باکسر محمد علی اور مائیک ٹائی سن وغیرہ کی صف میں شامل ہوگیا ہے۔ مذکورہ نامور کھلاڑی بھی عیسائیت کو چھوڑ کر مسلمان ہوئے تھے۔ سنوکر ٹیبل پر اپنی رفتار کے باعث وہ ''راکٹ'' کے نام سے معروف ہے۔ اس کا شمار سٹیوڈیوس، سٹیفن ہنڈری، جون پیروٹ اور جنگ ہگنز کے ساتھ ہوتا ہے جنہوں نے ایک ہی سال میں ورلڈ چیمپئن شپ جیتی۔ بچپن میں اس کا باپ قتل کے الزام اور ماں ٹیکس کے جرم میں جیل گئی۔ اُس کے اس کی زندگی پر بہت برے اثرات مرتب ہوئے۔ قبول اسلام کے بعد وہ ان اثرات سے باہر نکل آیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق 27 سالہ اوسلیون کو شراب نوشی، منشیات اور ڈپریشن کے خلاف ایک سخت جنگ لڑنا پڑی ہے۔ 17 سال کی

عمر میں اس نے درجہ بندی کا مقابلہ (Ranking Tournament) جیتا۔

1993ء میں یو کے چیمپئن شپ میں اس نے سٹیفن ہنڈری کو شکست دی۔ دوسری بار اس نے یو کے ٹائٹل 1997ء میں جیتا۔ بتایا جاتا ہے کہ سلیون کے قبول اسلام میں یمنی نژاد برطانوی باکسر پرنس نسیم حامد نے اہم کردار ادا کیا۔ یہ دونوں بہت ہی پکے اور گہرے دوست ہیں۔ پرنس نے اسلام کو روشناس کرانے میں مثبت رہنمائی کی جو بار آور ثابت ہوئی۔

کویت میں 22 ہزار غیر ملکیوں کا قبول اسلام

''اسلام آن لائن نیٹ'' کے مطابق کویت اسلامک کمیٹی کے چیئرمین نادر النوری نے 30 جون کو بتایا کہ گزشتہ ایک ہفتہ میں کویت میں مقیم 22 امریکیوں نے اسلام قبول کیا ہے۔ گزشتہ سال 2450 یورپیوں نے اسلام قبول کیا تھا۔ 1977ء میں یہ کمیٹی بنائی گئی تھی اور تین لاکھ پچاس ہزار غیر ملکی ورک فورس میں سے گزشتہ 25 سالوں میں کل 22,000 غیر ملکیوں نے اسلام قبول کیا ہے۔

سندھ کے ہندو پجاری کے بیٹے کا قبول اسلام

جھڈو (اے این این) سندھ کے مشہور و معروف ہندو پجاری ہیمن داس کے بیس سالہ نوجوان بیٹے سریش کمار نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ نومسلم سریش کا اسلامی نام محمد علی رکھا گیا ہے۔ مدرسہ عربیہ دار العلوم اسلامیہ جھڈو کے نائب مہتمم مولانا محمد اشرف نے نومسلم نوجوان کو کلمہ پڑھایا اور دائرہ اسلام میں داخل ہونے کی مبارک باد دی۔

سیالکوٹ کے 22 ہندوؤں نے اسلام قبول کر لیا

سیالکوٹ کے نواحی موضع رتیاں سیداں میں ''پورن بھگت'' کی اولاد میں سے ایک خاندان کی 12 عورتوں اور 10 مردوں نے عالم دین حاجی محمد عالم اور مولانا ابراہیم کے ہاتھوں اسلام قبول کر لیا ہے۔

7 قبول مسیحوں کا اسلام

خانیوال (اے پی پی) نواحی چک نمبر 91/10-R کے ایک مسیحی خاندان کے سات افراد نے اسلامی تعلیمات سے متاثر ہو کر اسلام قبول کر لیا۔ اسلام قبول کرنے والے آئزک ولد جلال کا اسلامی نام محمد عاشق، سلیپس بی بی زوجہ آئزک (محمد ایوب)، محبوب مسیح ولد آئزک (محمد محبوب)، رفیعہ بی بی دختر آئزک (رفیہ بی بی) صفیحہ بی بی دختر آئزک (بی بی) ہے۔ نومسلم خاندان نے کہا ہے کہ انہوں نے بغیر کسی دباؤ کے اسلام قبول کیا ہے اور آئندہ ہمیں انہی اسلامی ناموں سے لکھا اور پکارا جائے۔

500 ہسپانوی باشندوں کا قبول اسلام

ملک عبدالرحمٰن ریاض صدر اسلامک کمیونٹی آف سپین نے بتایا ہے کہ غرناطہ میں شہر کی سب سے بڑی مسجد کے افتتاح کے بعد اسلام قبول کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک کل 1500 ہسپانوی اسلام قبول کر چکے ہیں۔